

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — قیمت سالیانہ مع محصول ۓ

نمبر ۲۲ - جلد ۹ — لودیانہ ۲ جون ۱۸۸۱ع — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

امیر کابل کی حکومت بہ نسبت سابق اب تقویت پر ہے = **تازہ خبر** کابل سے معلوم ہوا کہ امیر صاحب عنقریب قندھار کیطرف جانے والے ہیں = **ایوبخان** نے ہراتی سپاہیوں کو کہدیا ہے کہ جو میرے ماتحت نہ رہنا چاہے اُسکو چاہئے کہ ہتھیار دیدے = **لنڈن** سے حکم جاری ہوا تھا کہ پشین کو بھی چھوڑ دیا جاوے مگر ملتوی رہا = سردار ہیمنہ نے ایوبخان کو لکھا ہے کہ جب تم قندھار کے حملہ کا قصد کرو گے تو میں بھی تمہارے ہمراہ معہ اپنے سپاہیوں کے چلونگا = **فوج انگریزی** نے وزیریوں کے کوہستانی درہ پر اپنا قبضہ کر لیا ہے = **وزیریوں** نے ۳ رسی کو انگریزی فوج کا مقابلہ تلوار سے کیا جسمیں ہمارے ۳ سپاہی مارے گئے اور ۵ زخمی ہوئے - مخالف کے ۴۴ آدمی مارے گئے = **ایوبخان** نے اپنے سواروں کی فوج کو امیر کابل کے مقابلہ کیواسطے فرح کیطرف بھیجدیا = ہرات کے گرد نواح میں ایوبخان افغانوں کو بذریعہ جوش مذہبی اپنے طرف کھینچ رہا ہے = **سرکار** نے حکم دیا ہے کہ پشاور کی فوج اٹک میں رہے اور آئندہ اٹک ہی سرحد کا فوجی صدر مقام بجائے پشاور کے سمجھا جاوے = **شاہ** ایران کی طرف سے ایک وزیر ہندوستان کو آرہا ہے تاکہ یہاں کی رعیت کی آزادی کو دیکھکر ایران میں بھی ایک قانون جاری کیا جاوے = مہاراجہ صاحب نیپال کا انتقال ہو گیا اُنکے ولیعہد گدی پر بیٹھینگے - **اٹلی** اور فرانس میں کھٹ پٹ ہونے والی ہے = **محمد** زئی اور بارکزئی کے کل سردار ایوبخان کے ساتھ ملگئے = **مرو** کے سردار انگریزوں سے پناہ کے خواستگار ہیں = **خدیو** مصر قاہرہ میں ایک زنانہ سکول کی بنیاد ڈالنے والے ہیں = **خبر** آئی ہے کہ ابی سینیا کا بادشاہ مرگیا = مدحت پاشا پر سلطان عبدالعزیز خان کے قتل کا جرم ثابت ہو گیا ہے = **خیرالدین** پاشا کو جب منشا فرانس حکومت ٹیونس دیجاویگی = **روس** کا ایک آدمی لباس اسلامی سے کابل میں آیا اور کسیکو اُسکی شناخت نہ ہوئی - اب وہ جلال آباد میں ہے = سردار محمد ہاشم خان بحکم ایوبخان فرح کو گیا ہے = **افواہ** ہے کہ عبدالرحمان نے ایوبخان کو لکھا تھا کہ میں تمکو ہرات و قندھار کی حکومت دیتا ہوں اُسکے جواب میں اُسنے لکھا ہے کہ میں جو کچھ لونگا تلوار کے زور سے لونگا = **شہزادہ** اسٹریا نے اپنی شادی کی تقریب پر ۱۳۰ قیدیوں کو رہا کر دیا = مقام گرشک پر جو قندھار کیطرف واقع ہے ایوبخان و امیر عبدالرحمان کی فوج میں لڑائی ہوئی جسمیں ایوبخان کی فوج کو شکست ہو گئی = **یونان** نے سلطان روم کے پیشکش کردہ شرائط کو منظور کر لیا ہے = **لاہور** کے خزانہ میں جو قلعہ کے اندر ہے ہزار تغلب ظاہر ہوا ہے = **شاہ** جزیرے سینڈویچ زنگون میں پہونچے - یہ شاہ ساری دنیا کی سیاحی میں مصروف ہیں = **جزیرے** سینڈویچ کے باشندے آج سے ۶۰ برس پیشتر وحشی اور بت پرست تھے اب اُنکا بادشاہ مہذب ہو کر

نورافشاں

—— ہفتہ گذشتہ میں جو کہ ہمنے خبر کلکتہ کی بابت لکھا تھا کہ صاحب کمشنر پولیس کی طرف سے یہہ حکم جاری ہوا ہی کہ کوئی پادری عام بازاروں میں منادی نکرنے پاوے اور پھر یہہ لکھا تھا کہ پادری صاحبان کی درخواست سے حکم مندرجہ بالا منسوخ ہوگیا ہی - سو اب ہمکو یہہ تحقیق ہوا ہی کہ حکم مسطور کی منسوخی عمل میں نہیں آئی ہی بلکہ یہہ خبر ہی کہ پانچ پادری صاحبان کے نام پر حکم عدولی کی بابت نالش ہوئی ہی کہ انہوں نے برخلاف حکم کے بازاروں میں منادی کی ہی - مقدمہ دایر ہی تحقیقات درپیش ہی مگر حکم آخر کی بابت ہمکو خبر نہیں کہ انکی نسبت کیا ہوا ہی - مگر اسقدر ہمکو یقین ہی کہ فیصلہ کچھہ ہی ہو لیکن ہماری سرکار کبھی ایسے ناجایز حکم کو برقرار نہیں رکھے گی - صاف ظاہر ہی کہ جب کوئی شخص لوگونکو نصیحت کرنے کے لئے بازار میں کھڑا ہوتا ہی اگر کوئی دوسرا شخص اسکی مخالفت میں کھڑا ہوکر ہنگامہ برپا کرے تو پولیس پر فرض ہی کہ مخالف کو گرفتار کرے نہ کہ بیگناہوں کے کام میں خلل انداز ہو - حاکم صاحب کمشنر پولیس و انتظام ٹون کونسل کلکتہ کہ انیسویں صدی و سلطنت انگریزی کی لیاقت نہیں رکھتا - ہاں اگر سلطان روم وزار روس کی طرف سے ایسا حکم جاری ہوتا تو کچھہ تعجب نہ تھا +

—— سینٹ پیٹرزبرگ سے جو خبر ۲۰ مئی کی بذریعہ تار آئی اُس سے معلوم ہوا کہ عباس مراد تقی رکھانونکا ایک سردار معہ چند اور اشخاص کے بطور ایلچی سینٹ پیٹرزبرگ میں داخل ہوا ہی - یقین ہی کہ اُنکے ساتھہ وہ ہمدردی ہوگی جو کہ امیر کابل کے ساتھہ ہوئی تھی +

—— لنڈن سے خبر آئی ہی کہ باوجود اسکے کہ گورنمنٹ ہند نے وادی پشین علاقہ افغانستان کے چھوڑنے میں ناراضگی ظاہر کی مگر لنڈن سے صاف حکم ہوگیا ہی کہ جسقدر جلد ہوسکے وادی پشین کو چھوڑ دیا جاوے - مگر پھر خبر آئی کہ یہہ کارروائی ملتوی رہی +

—— صاحب اخبار لکھنو وٹنس فرماتے ہیں کہ مسٹر کارلایل کے رفیق مسٹر فروڈ صاحب سے ناراض ہورہے ہیں اسلئے کہ اُنہنے کارلایل صاحب مرحوم کے بہت سے کاغذات چھپواکر شایع کئے جنسے معلوم ہوتا ہی کہ صاحب ممدوح کی لیاقتیں اسقدر نہ تھیں جسقدر کہ مشہور تھے مگر یہہ ظاہر ہوا کہ صاحب موصوف اکثر کینہ و بغض سے بھرے رہتے تھے - اور چڑ چڑا اند سے مزاج ہوکر اُن ابدی حقیقتوں سے غافل تھے کہ جنکی بابت وے اکثر بولتے رہتے تھے +

ہاں اُن کے رفیق ناراض تو ہونگے مگر صاحب ممدوح کی حالت کچھہ عجوبہ حالت نہ تھی - ہزارہا آدمی جو کہ اپنے سامنے اچھا نمونہ رکھتے اور دوسروں کے سامنے اُس نمونہ کی تعریف کرتے ہیں لیکن اُسکے موافق پورے طور سے عمل نہ کرسکے - ناظرین اخبار میں سے بہتیرے ایسے ہونگے - اس سے صرف اتنا ظاہر ہی کہ انسان ناکامل ہی اور یہہ بھی ظاہر ہی کہ کمالیت کو پہونچنے کے لئے ایک کامل مددگار کی ضرورت ہی اور وہ مددگار آدمزاد مسیح ہی - پس جو کوئی اپنی طاقت پر بھروسا کرکے خدا کے سامنے جاوے تو مثل صاحب ممدوح پست کیا جائیگا - مگر جو مسیح سے لیاقتیں پاوے سو خدا کے حضور مسیح کے طفیل کامل اور مقبول گنا جائیگا +

—— امریکہ میں ان ایام میں پادری ناسو صاحب جو کہ مدت تک مشرقی افریقہ میں رہے ہیں اپنے لکچروں میں فرماتے ہیں کہ اہل یورپ و اہل امریکہ کیطرف سے چالیس مہم ملک امریکہ میں ظہور پذیر ہیں اس مراد سے کہ وسط افریقہ کی حالت دریافت کیجاوے - اگر اسیطرح سے کارروائی ہوتی رہی تو کچھہ عرصہ میں افریقہ کی حالت ایسی ہوجاویگی جیسی کہ اب ایشیا کی ہورہی ہی +

—— صاحب اخبار سیول اینڈ ملٹری اپنے لوکل کارسپانڈنٹ کے حوالہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ جو فساد اہل اسلام و اہل ہنود کے درمیان مذہبی کتب کی تصانیف کی بابت ہورہا تھا وہ رفع دفع ہوگیا ہی - کیوں نہ ہو - کیا اسقدر طوفان کے بعد ہوا میں صفائی نہ ہوگی - گمان غالب ہی کہ آجکل لاہور میں کتھا سلوئی کے باقی ماندہ نسخوں کی قیمت نہایت گراں ہوگئی ہوگی مگر کیا کتھا سلوئی کی ایک جلد کو بھی آگ نہیں کھلائی گئی +

—— اخبارات سے معلوم ہوا کہ زار روس قتل ہونے سے بہت ڈرتے ہیں - صرف ضروری کاروبار کے لئے خاص ملازمان سے وقت مقررہ پر بات چیت کرتے ہیں - اور مصاحبان ہفتہ میں فقط دو بار پیش ہوتے ہیں - اور جب کبھی بذریعہ سواری ریل جانا چاہتے ہیں تو تین چار ٹرین سواری کے لئے اسٹیشن پر تیار رہتی ہیں - خفیہ طور سے بے معلوم ایک پر سوار ہوجاتے ہیں یہہ وہی زار ہیں کہ جنہوں نے تھوڑا ہی عرصہ ہوا اشتہار جاری کیا تھا کہ نہلسٹ لوگوں اور دیگر مفسدان کو حدود سلطنت سے خارج کرکے جلاوطن کرادونگا - تعجب کی بات ہی کہ زار روس و سلطان روم جو زیادہ دشمن ہیں دونوں سطور سے اپنی اپنی رعایا سے ڈرتے رہتے ہیں - باعث اسحالات کا یہہ ہی کہ دونوں ظالم ہیں اور اس صدی میں ظلم نہ بکل کا سبب ہوتا ہی - اگر سلطان روم مدحت پاشا کی صلاح پر

بقیہ کیمیا کا بیان

بارھویں گفتگو

ہاں اور جن درختوں میں پھول سے پتے کی بو زیادہ ہوتی ہی جیسے پودینہ وغیرہ اُنکے پتوں میں سے تیل بھی زیادہ نکلتا ہی = پھول کا رنگ بھی نکالا جاتا ہی = ہاں نکالا جاتا ہی جیسا فلزات کے آکسیڈ سے لیکن فلزات کا رنگ دیرپا ہی = پکا رنگ کپڑے سے کیوں نہیں دور ہوتا = اسلئے کہ صابون اور پانی کی بہ نسبت کپڑے کو زیادہ چاہتا ہی لیکن کسی آسڈ میں جوڑ دیا جاوے تو چونکہ آسڈ کو زیادہ چاہتا ہی کپڑے کو چھوڑ کر اُس سے جا ملتا ہی کیا تمام کپڑے رنگ کو برابر قبول کرتے ہیں = ہاں اکثر مگر بعضے قبول نہیں کرتے تو اُنکے رنگنے کو ایک دوا داخل کرتے ہیں جو کپڑے اور رنگ دونونکو چاہتی ہی اور اُن دونوں کو ملا دیتی ہی اور کپڑے رنگین ہو جاتے ہیں +

چھال کا کچھ بیان کیجئے = چھال میں ایک چیز کسیلی ہوتی ہی جسے ٹانن کہتے ہیں = چھال سے چمڑا کیونکر بنتا ہی = پہلے لیم اور الکلی لگاتے ہیں کہ یہہ دونوں چکنائی کھینچ لیتے ہیں اور بعد اُسکے ٹانن لگاتے ہیں کہ وہ سریش سے ملکر مسامات تنگ کر دیتا ہی اور دباغت لاتا ہی = لکڑی کا ریشہ کیا چیز ہی = یہہ کاربن ہی اور درخت میں جو کھٹائی ہوتی ہی سو آکسیجن سے ملکر آسڈ بنتا ہی جسے پرولجنک کہتے ہیں اور اُسکا ذکر آگے ہوا ہی +

خیر جب درخت خشک ہو جاتا ہی تب یہہ چیزیں آہستہ آہستہ گاس ہو کر زمین اور ہوا سے ملجاتی ہیں اسیطرح انکا ڈیکمپوزیشن ہوتا ہی ہاں اگر یہہ نہ ہوتا تو تمام زمین درختوں سے چھپ جاتی لیکن سڑنے سے پھر کام نکلتا ہی کہ اُس سے نباتات پیدا ہوتی ہیں +

ڈیکمپوزیشن کسطرح ہوتا ہی سڑنے سے اور اُسکے تین چار درجے ہیں پہلے وہ ہی جس سے بیج کا نشاستہ گرمی پاکر شکر بنتا ہی جیسے کہ میوہ سورج کی تپش سے شیریں ہوتا ہی اور یہی باعث درخت کے اُگنے کا ہی اسیطرح گاجر اور آلو اُبالنے سے کچھ میٹھا ہو جاتا ہی اور اسکو شکر کا جوش کہتے ہیں = شکر کیا چیز ہی = کاربن اور ہیڈروجن اور آکسیجن ہی اور بعد شکر کے جوش کے شراب کا جوش ہوتا ہی یعنی جس سے شراب بنتی ہی اور شراب کا جوہر الکہال کہلاتا ہی + الکہال میں کون چیز ہی = آکسیجن اور ہیڈروجن لیکن ہیڈروجن زیادہ ہی اور اسی سبب سے بہت ہلکا ہی اور خوب جلتا ہی = الکہال شکر سے بنتا ہی اور شکر میں کاربن ہیڈروجن اور آکسیجن تینوں ہیں تو وہ کاربن اور آکسیجن کیونکر گھٹ گیا +

جوش کھانے سے یہہ دونوں ملکر کاربنک آسڈ گاس بنکر اڑ گئے۔ اور اسی سبب سے ہی کہ شراب اگر جوش تمام ہونے کے آگے بوتل میں بھری جائے تو بوتل کو پھوڑ ڈالے گی یا بڑی آواز سے کارک اڑا دیگی اور بلبلے بہت پیدا ہونگے جیسا شمپین اور بیر شراب میں ہوتے ہیں۔ سو یہہ بیر شراب کس سے بنتی ہوتی ہی +

بیر جو سے بنتی ہی اگر یہہ دانا بویا جائے تو کچھ جوش کھاتا ہی یعنی سڑتا ہی اور اس میں اسکا نشاستہ شکر کے حال پر آجاتا ہی اور اُگتا ہی سو زمین میں نہیں ڈالتے بلکہ پانی میں ڈالتے ہیں جب وہاں جوش کھا کر اُگنے لگتا ہی تب معلوم ہوتا ہی کہ اسکا نشاستہ شکر بنا تب اسکو سکھاتے ہیں پھر یہہ تیار کئے ہوئے پانی میں بھگاتے ہیں تو تھوڑی دیر میں جوش کھاتا ہی اور الکہال پیدا ہوتا ہی = برانڈی شراب کیونکر بنتی ہی = برانڈی تو تمام شرابوں کا الکہال ہی = تو الکہال ہی سے آدمی کو نشہ ہوتا ہی +

ہاں لیکن اُنمیں فائدے بھی بہت سے ہیں اور عیب بھی ہیں کہ دواؤں میں کام آتا ہی اور کتنی چیزیں جو نہ پانی میں اور نہ گرمی سے گھلتی ہیں سو اُسمیں گھل جاتی ہیں۔ سرد ملکوں میں شراب بہت ضرور ہی لیکن ایسے ملکوں میں جیسے ہندوستان بہت پینے سے ضرر ہی = شراب کے بعد کونسا جوش ہوتا ہی = اگر شراب کھلی رہے تو ہوا کے آکسیجن کو کھینچ لیتی ہی اور یہہ آکسیجن کو ترش کرنے والا ہی تو بہ سبب ملنے کے ترش کر دیتا ہی اسی کو سرکے کا جوش کہتے ہیں اسواسطے شراب بوتل میں بند رہتی ہی +

سرکہ تو بنا پر یہہ بھی کبھی بگڑ جاتا ہی یاں سڑتا ہی اور اسیطرح تمام نباتات سڑتے ہیں اور جوش کا چوتھا درجہ یہی ہی جسے سڑنے کا جوش کہتے ہیں اور اسی جوش سے آکسیجن گاس کاربنک آسڈ اور ہیڈروجن گاس نکلتے ہیں اور تب مٹی کے سوا کچھ نہیں رہتا = خیر اس مٹی میں کیا ہی = پٹاش ہی اور کاربن لیکن آخر کو یہہ کاربن بھی اُڑ جاتا ہی اور جسطرح نباتات کے بننے سے پٹاش ہاتھ آتا ہی اسیطرح ان چاروں جوش کے بعد صرف پٹاش بچتا ہی لیکن ایک کو فی الفور جلانے سے ہو جاتا ہی اور ایک دیر میں +

ایک تو گرمی سے ہوا مگر سڑنے میں کیا گرمی پہنچی + نباتات تازہ اگر تودا لگا کر رکھے جاویں تو اُسمیں آپ سے آپ گاس کے نکلجانے سے گرمی پیدا ہوتی ہی یہانتک کہ اسکو جلا کر راکھ کر دیتی ہی = مثلاً اگر گلاب کے پتے تودے میں جمع ہو جاویں تو گرمی ایک سو درجے تک پہنچیگی +

باقی آئندہ

منقولات

تقویہ مسیحی دین آخر الزمان اور سارے آدمیونکے لئے ہی

چوتھی بات یہہ ہی کہ مسیح نے جو اُس دین کا بانی ہی آپ ہی کہا ہی کہ یہہ دین سب سے آخری اور فتحمند ہوگا چنانچہ ہماری سند کی آیت اور دوسری جو اُنکے موافق ہیں گواہی دیتی ہیں مسیح نے اپنے شاگردوں کو یہہ سنجیدہ حکم دیا کہ تم جاکر سب قوموں کو انجیل کی باتیں سُناؤ اور سکھاؤ ۔ کیا مسیح کا یہہ حکم ہمارے مقصد کو بیان کرنے کے لئے کافی نہیں ہی ۔ مسیح نے نبوت کی راہ سے کہا کہ وہ یروشلم سے شروع ہوکر ساری قوموں کے درمیان دنیا کی آخر تک جاری رہیگا اُسنے جو سارے نبیوں سے بڑا تھا کہا کہ میں جو زمانوں کا چٹان ہوں اپنی کلیسیا کو اپنے ہی اوپر بناونگا اور دوزخ کے دروازے اُسپر فتح نہ پائینگے ۔ ساری باتوں سے جو مسیح نے زمین پر رہکر کہیں ایسی اور کوئی صاف نہیں جیسی یہہ کہ میری بادشاہت دنیا کے برابر وسیع اور دنیا کے آخر ہونے کے بعد تک رہیگی کہ وہ ساری بادشاہتوں پر غالب ہوگی اور نئے آسمان اور نئی زمین پر قایم و دایم بنائی جائیگی ۔ اُسنے انجام کو شروع سے دیکھا اور اپنی جان کے دردوں کا حاصل دیکھ کر سیر ہوا ۔ جو کچھ انسان میں تھا اُسنے پہلے سے معلوم کیا ۔ اُسنے دریافت کیا کہ دنیا میں کیا کیا حال گذریگا وہ دنیا میں دکھ اُٹھانے مرے جانے اور فتح پانے کو آیا اُسنے شیطان کو بجلی کی مانند آسمان سے گرتے اور اُسکی بادشاہت کو ہلاک ہوتے دیکھا اُسنے دکھ موت صلیب اور قبر کے پار آخری فتح کے تاج کو دیکھا اُسنے معلوم کیا کہ اُسکی انجیل زمین کی سرحد تک پہنچائی گئی اُسنے دور سے دیکھا کہ ایک ہی دن اور ایک بارگی قوموں اور گروہوں نے نیا جنم پایا ۔ ہمارا سردار کاہن اپنی تکلیف میں اپنی بادشاہت کی بنیاد ڈالکر اب اپنے تخت کے اوپر بیٹھا ہی کہ وہ بادشاہت اور حکمرانی کرے جب تک کہ اُسکے سارے دشمن اُسکے پاؤں کی چوکی بنائے جاویں ۔ ایک وقت اُسنے اپنے مصلوب ہونے کو نزدیک دیکھ کر کہا اور میں جو ہوں اگر زمین سے اوپر اُٹھایا جاؤں تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا دوسرے وقت اُن بڑی چیزوں کا ذکر کرکے جو اُسکے پہلے اور دوسرے وقت کے آنے کے درمیان واقع ہونگے اُسنے کہا کہ اِس بادشاہت کی خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں پر گواہی ہو تب آخر ہوگا پھر اُسنے اپنی عام خدمت گذاری کہ سارے وقت اور اپنے جی اُٹھنے کے بعد اور آسمان پر عروج کرنے کے وقت کا حال دیکھ کر کہا کہ میری انجیل کی منادی ساری قوموں کے درمیان دنیا کے آخر تک کی جائیگی ۔ کاہن ہوکر وہ سیلے مارا گیا ۔ نبی ہوکر اُسنے اُسکی پیشینگوئی کی اور بادشاہ ہوکر اُس کام کو پورا کرنے کے لئے آسمان پر چڑھ گیا ہی ۔ یہہ الہی تدبیر کا ایک حصہ تھا یہہ اُسکے الہی کام کا جو اُسنے اِس دنیا میں آکر کیا ایک حاصل تھا کہ یروشلم سے لے کے ساری دنیا میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُسکے نام سے کی جائے ۔ پولوس رسول بھی اُسکو اُس آیت میں جہاں وہ انجیل کی غیر قوموں کے آگے سنائے جانے کا ذکر کرتا ہی اسیطرح سمجھتا ہی جو نجات کی ایک بڑی بات ہی ۔ بالاتفاق دینداری کا بڑا بھید ہی خدا جسم میں ظاہر ہوا روح سے راست ٹھہرایا گیا فرشتوں کو نظر آیا غیر قوموں میں اُسکی منادی ہوئی دنیا میں اُسپر ایمان لائے جلال میں اُٹھایا گیا ۔ یوں مسیحی دین کے بانی نے سب کچھ اپنی صلیب کے وسیلے پورا کرکے جو موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں میں اُسکی بابت لکھا گیا تھا اور اپنی کلیسیا کو خوب قایم اور ثابت کرکے یہہ آخری حکم دیا کہ تم تمام دنیا میں جاکے ہر ایک مخلوق کے سامھنے انجیل کی منادی کرو جو کہ ایمان لاتا ہی اور بپتسما پاتا ہی نجات پائیگا اور جو ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا حکم کیا جائیگا ۔ ایسا کثیر المعنی حکم کبھی نہیں کیا گیا جیسا یہہ حکم کیا یہہ اُس مقصد و غرض کا شروع تھا جو مدت سے سوچی گئی یہہ اُس روحانی بادشاہت کا مقرر کرنا تھا جو اِس دنیا کی نہیں جو اِس دنیا کی ہر ایک مختلف بادشاہت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنیکو تھی یہہ بڑا اور گنجایش معنی دار حکم جو ساری قوموں اور ہر ایک زمانے کے واسطے ہی ایک دلیل ہی کہ مسیحی دین کا بانی الہی تھا اور اُسنے اپنی موت اپنے جی اُٹھنے اور اپنے آسمان پر جانے سے ایک ایسا کام پورا کیا جو اپنی بزرگی اپنے قایم نتیجوں اپنے فایدوں کے سبب ایسا عظیم الشان و بلند ہی کہ دنیا کے سارے حکیم اُنکی ساری حکمت اور بڑے کام اُسکی برابری نہیں کرسکتے ۔ وہ کونسا دین ہی جسنے کبھی ایسا حکم جاری کیا جو ایسے عجیب طور سے قایم کیا گیا جسکی انجیل زمین پر صلح اور آدمیوں سے رضامندی ظاہر کرتی ہی جس کے بڑے بانی نے اپنے لوگوں کو یہہ حکم سنا دیا کہ تم اُسکی منادی ساری قوموں کے آگے کرو اور اِس حکم کے ساتھ یہہ وعدہ کیا کہ زمانے کے آخر ہونے تک میں ہر روز تمہارے ساتھ ہوں ۔ کیا اِس سے کوئی اور بڑی دلیل ہمکو درکار ہی جو اِس حکم سے حاصل ہوئی کہ مسیح کی انجیل سب قوموں کے اوپر فتح پائیگی جب تک کہ وہ سب کے اوپر حکومت حاصل کرے اور سارے زمانوں کی یہہ دعا ہوجائے کہ تیری بادشاہت آوے

باقی آیندہ

مراسلات

بقیہ انکشاف نبوت

ہم ذکر کر چکے ہیں۔ کہ جو حقیقتیں بابت نبوت ہمنے بیان کیں۔ اُنکے اثبات کے دو طریق ہیں۔ ایک تو وہ جو نہایت مناسب امر شستہ اور پاکیزہ گفتگو۔ اُسوقت جب کسی نبوت کی بابت ہم اپنے دینی بھائیوں سے تذکرہ کرتے ہیں۔ دوسری وہ جسے غیر اقوام کو سمجھاتے ہیں۔ طریق اول کی بابت +

بھائیوں کے لئے اتنا ظاہر کرنا کافی ہے۔ کہ نبوت کی حقیقت جیسے صحائف انبیا میں مندرج ہے۔ مصنف انجیل کے بیان اور خداوند مسیح کی سچائی سے کیونکر میل کھاتی ہے۔ اور کسطرح ایک دوسرے کی راستی پر شاہد ہیں۔ مثلاً متی رسول اپنی انجیل کے باب اول میں صحیفہ یسعیاہ سے یہہ بات اقتباس کرتا ہے۔ کہ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی۔ اور اُسکا نام عمانوایل رکھیگی۔ ساتھ ہی اُسکے یہہ بھی قلمی کرتا ہے۔ کہ اب مسیح کی پیدایش یوں ہوئی۔ کہ جو کچھ نبیونکی کتابوں میں کہا گیا۔ پورا ہووے۔ ۲۲ و ۲۳/۱

پس اِس سے یہہ ظاہر ہے۔ کہ یسعیاہ کی نبوت خدا کے اُس نیک ارادہ کا ظہور تھی۔ اور جو واردات بوقت پیدایش مسیح ظہور میں آئی۔ اُسکی بھرپوری تھی۔ اب یا تو یسعیاہ اپنی نبوت میں راست تھا۔ جو نہیں تو حضرت متی کے اعتبار میں فرق آئیگا۔ کلام الٰہی میں ویسے ایسے بہت سے نمونہ ہیں۔ جنسے ہم بھائیونکو سمجھا سکتے ہیں۔ اور اُنکے دل کی تشفی کر سکتے ہیں +

سبیل دوم میں غیر فرقونکے لئے ذیل کی دو دلیلیں ہیں

اولاً۔ یہہ بات ظاہر کرنی ضرور ہے۔ کہ کلام الٰہی میں بہت سی ایسی باتیں اور واقعات ہیں۔ جو واردات آئندہ کا ظہور ہیں۔ اور یہہ بات ناممکن سی صورت رکھتی ہے۔ کہ کوئی آدمی محض انسان ہو کر اُن باتوں کی حقیقت یا علت کا کچھ علم رکھے +

ثانیاً یہہ بات ظاہر کرنی انسب ہے۔ کہ نبوت کی حقیقت اور اُسکا پورا ہونا۔ اتفاق حسنہ نہیں ہو سکتا۔ اُسکی تردید کے لئے جو کہتے ہیں۔ کہ اتفاق حسنہ ہے۔ ذیل کے تین نکات ہر وقت مد نظر رکھنے چاہیں۔ ا نبوت کا ظہور اُسکی واردات سے پہلے ہوا۔ ب دلائل سے صاف و صریح و اوضح منکشف ہوتا ہے۔ کہ واردات نبوت بلا شک و شبہ ضرور اپنے وقت پر پوری ہوئی ج اصیت نبوت ایسی ہوتی تھی۔ جو بوقت اظہار نبوت فہمید سے دور۔ حتی کہ ایسی پرے۔ کہ کسی طرح کی دور اندیشی یا علم کی کسی طاقت یا عقل کے کسی جوہر یا کسی نوع کی تجربہ کاری سے۔ وہم کے گمان میں آسکتی۔ نکات مذکورہ کو کام میں لا کر ہم دیکھتے ہیں کہ مسیحی مذہب کی کیفیت اور اُسکی بنیاد ڈالنے والے کی ماہیت کی پیشینگوئی ایسے وقت پر ظہور پذیر ہوئی۔ جبکہ انسانی عقل اور تجربہ کاری اُسمیں کسی طرح کی پیشقدمی اور دور اندیشی نہ کر سکتی تھی۔ علاوہ ازیں ہم یہہ بھی دیکھتے ہیں۔ کہ کسطرح ذیل کی سلطنتوں کی بابت نبوت و پیشینگوئی پوری ہوئی ہے۔ اور اُنکا ثبوت ہم تواریخ سے پاتے ہیں۔ جیسے نینوہ۔ بابل۔ تایر۔ مصر۔ بنی اسماعیل۔ دانیل نبی کے عہد کی چار سلطنتیں۔ پس اِن کو دیکھ کر ہم نبوتوں کی حقیقت آزما سکتے ہیں +

ہمارے بیان مذکورہ پر شاید بہت لوگ معترض ہونگے اسلئے ہم آپ ہی وہ بڑے بڑے اعتراض جو امورات بالا پر کئے گئے ہیں۔ مسطور کرتے ہیں +

اعتراضات

(۱) نبوت کی باتیں نہایت ادق اور غیر متعین ہیں یعنے کیا معنے کہ پیشینگوئی کے الفاظ ایسے دقیق و پیچیدہ ہیں۔ کہ کوئی نہیں جان سکتا۔ کہ کوئی پیشینگوئی مقصد مطلوبہ میں پوری ہوئی یا نہیں +

(۲) بعض نبوتونکا ایک حصہ تو نہایت مشکل بلکہ غیر مدرک ہے۔ اور دوسرا حصہ عام فہم +

(۳) بعض موقع کسی پیشینگوئی کے دو معنے نکلتے ہیں ایک زمانہ حال۔ دوسرے استقبال کے +

(۴) پیشینگوئی معجزانہ خاصیت رکھتی ہے۔ یہہ اُنکا اعتراض ہے۔ جو معجزہ کو قانون قدرت کے خلاف سمجھتے ہیں اب ہم اُنکے جوابات کی طرف مائل ہوتے ہیں + باقی آئندہ

منشور محمدی کا اتہام

منشور محمدی مطبوعہ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۰۸ ہجری نمبر ۱۵ جلد ۱۰ میں کسی نے کمترین کی تحریر مندرجہ حاشیہ نور افشاں نمبر ۱۵ جلد ۲۰ پر ایک الزام سوچا ہے۔ بندہ نے اُسمیں یہہ بیان کیا تھا کہ اگر محمدی نفظی خبر کا بتہ لگایا چاہو تو دیا کرو جیسے آپسے پہلے مولوی رحمت اللہ صاحب مولف اعجاز عیسوی کر گئے ہیں یعنے انجیل برنباس جعلی کو اِس خبر کی خاطر الہامی اور سچی قرار دے گئے ہیں اسپر منشور محمدی انجانے یوں کہتا ہے کہ مثل مشہور کہ دروغ گویم بر روئے تو۔ سو نہ بہ چھوٹ بولنا اُنکو کہتے ہیں۔ ٹھاکر داس کو لازم ہے کہ اُس صفحہ و سطر کا نام و

نشان لکھیں کہ جسمیں مولوی رحمت اللہ صاحب نے انجیل برنباہ کو الہامی قرار دیا ہے +

بہت بہتر صاحب - دیکھئے اعجاز عیسوی مطبوعہ ۱۸۵۴ء صفحہ ۵۹۹ کے اوپر سے پانچویں سطر میں مولوی صاحب یوں لکھتے ہیں - اگر شیطان لعین جو بنی آدم کا دشمن ہے تمکو اس دھوکھے میں ڈالے کہ برنباس کی انجیل جعلی ہے اور اُسکو تمہاری کونسل اور کمیٹی نے خدا کا کلام نہیں مانا ہے تو تم لاحول پڑھو اور خدا سے دعا مانگو کہ تمکو شیطانی وسواس سے چھڑا کے عقل سلیم عطا کرے اور یہہ شک جو صریح بے اصل و بے بنیاد ہے تمہارے دل سے نکالے - کہو صاحب اس عبارت سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟ کس بات پر لاحول پڑھیں؟ انجیل برنباس کو جعلی کہنے اور خدا کا کلام نہ ماننے پر - غرض یہہ کہ اسکو جعلی نہ مانو لیکن سچی اور خدا کا کلام مانو - پھر اسی عبارت سے ظاہر ہے کہ انجیل برنباس کو جعلی ماننا اور خدا کا کلام نہ ماننا شیطانی وسواس اور بے بنیاد شک ہے - اور اس وسوسہ اور شک سے چھڑانے کے لئے عقل سلیم کی تحصیل کے لئے دعا کرنے کی ترغیب دیتے ہیں - اب کہو مولوی صاحب نے اس انجیل کو الہامی اور سچی جانا یا نہ مانا - پھر عبارت مسطورہ کے مابعد عبارت میں یوں کہتے ہیں - دیکھو برنباس کی انجیل ایک پرانی کتاب ہے اور ہمارے پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے سے سینکڑوں برس پیشتر کی ہے - کیونکہ دوسری تیسری صدی کے عیسائیوں کی کتابوں میں اسکا ذکر ہوا ہے - تو بھلا پھر غور فرماؤ کہ اتنے دنوں پیشتر اسمیں جعل کیونکر ہو گیا اور جعل بھی ایسا ہوا جو طاقت بشری سے باہر ہے اور بدون الہام الٰہی وہ جعل ہونا ہرگز خیال میں نہیں آتا - دیکھو انہیں جعلی باتوں کو الہامی مانتے ہیں - اگر اسکا مصنف بہ ہیبت اس جعل کے الہامی ٹھہرایا ہے تو یہہ نہیں ہو سکتا کہ اُس قصہ گھڑنیوالے کو لکھتے لکھتے صرف انہیں باتوں کا الہام ہو گیا ہو - باقی تصنیف کیوں غیر الہامی ٹھہرے گی - پس بقول مولوی صاحب انجیل ہذا الہامی ٹھہرتی ہے - کمترین نے جسقدر موجودہ مضامین انجیل ہذا کو دیکھا ہے اُنسے معلوم ہوتا ہے کہ اُس میں اُنہیں باتوں یا اُسی قسم کی باتوں کا ذکر ہے جو قرآن میں مسیح کے متعلق ٹھہرائی ہیں یعنے مسیح کا محمد کی خبر دینا اور اُسکا مصلوب نہ ہونا وغیرہ - اور اُنہیں کوئی اور ایسی بات ہی نہیں جسکو مولوی صاحب غیر الہامی خیال کر سکتے اسلئے اس جعل کو طاقت بشری سے باہر کہدیا ہے - سو صاحب اس احقر نے جھوٹھ نہیں کہا آپکی ناواقفی نے یہہ اتہام آپ سے کہوایا ہے +

کمترین ایک اور بات سے ناظرین کو مطلع کرتا ہے جو منشور محمدی کو بڑی ہی معلوم دیگی کیونکہ یہہ کوئی محقق اخبار نہیں اور کچھ ہی لکھکے بھیج دو چھاپ دینے سے واسطہ رکھتا ہے وہ یہہ ہے کہ مولوی رحمت اللہ نے اس انجیل کو نہ صرف الہامی اور سچی کہنے میں غلطی کی ہے بلکہ اُنکا یہہ قول بھی غلط ہے کہ دوسری اور تیسری صدی کے عیسائیوں کی کتابوں میں اُسکا ذکر ہوا ہے - کیونکہ پہلی چار صدیوں کے عیسائیوں نے انجیل ہذا کا ذکر نہیں کیا - جانتے بھی نہ تھے لیکن پانچویں صدی کے آخر میں گلے سئیس کا فتوی تیار ہوا اور اسمیں یہہ انجیل جعلی کہی گئی ہے - اب منشور محمدی پر واجب ہے کہ انصاف سے تبلادے کہ یہہ مثل دروغ گویم بر روے تو کس پر صادق آتی ہے - اور یہہ اتہام آپ اپنے پاس رکھیں اور سچ کا کسقدر لحاظ کریں +

راقم جے - ایل ٹھاکر داس

اخبارات تار برقی

شملہ - ۲۰ مئی - مہم وزیری کی نسبت بیان ہے کہ جنرل کینڈی ٹانک میں ۱۹ تاریخ داخل ہوئے - جنرل گارڈن آج برٹش سرحد سے اتر آئے سب طرح خیریت ہے +

مہاراجہ نیپال نے ۱۷ تاریخ قضا کی - ولیعہد مسند نشین ہوا سب طرح امن و امان ہے - ہرات کی خبروں سے معلوم ہوا کہ عموماً یقین ہے کہ ایوبخان کا گروہ فوجی نقل و حرکت کے لئے زمینداور میں نہایت وسیع سامان کر رہا ہے +

شملہ - مئی - ۱۰ کو جنرل گارڈن ایک شسکل جھمد درہ شکنو اور بار و مند سے مانڈوم تک گذر رہے - ہنگام کوچ سب طرح سے خاموشی تھی کسیطنے نہیں ستایا تھا ۱۹ کو مانڈوم میں خیمے ڈالے گئے یہہ مقام عبد اللعی حقہ فرقہ محسود کی ملک ہے وہاں سے دہکا کانوم کو گئے جو محسود ملک سے باہر ہے اور توری خیلی کی زمین پر جو شکنو کے دہانہ پر سرحد سے دو تین میل ہے خیمہ زن ہوئے اُنکا ارادہ تہا کہ سرحد کے پار ہوکر ۲۰ کو جانی خیل میں جو سرحدی مقام ہے خیمہ زن ہوں اور انڈور ڈابا ہو - ۲۰ کو پہونچیں - گہاٹی کی کامل طور پر پیمائش ہوگئی اور نقشے بنائے گئے +

سنا جاتا ہے کہ تاوازدمین ایوبخان کے طرفدار جمع ہوئے ہیں +

ہرات سے خبریں آئی ہیں کہ ایوبخان ایک فوج اور سامان جنگ جمع کر رہے ہیں اور محمد زئی سردار اور دیگر بارکزئی سرداران ہرات انکے شریک ہوتے جاتے ہیں +

وزیریوں (سرحدی قوم ڈیرہ اسمعیل خان پنجاب) کی مہم ایک طرح کی کامیابی کے ساتھ طے ہوئی جنرل کینڈی اور جنرل گارڈن کی خدمات قدر کے قابل سمجھی گئیں +

لکھنو کے باشندے کاغذ کے کارخانہ میں کامیاب معلوم



ہوتے ہیں اسی سبب سے وہ ان دنوں سوت کتوانے اور کپڑہ بنوانے کے کارخانہ کے اجرا کی بھی فکر میں ہیں +

مدحت پاشا گورنر شام (ٹرکی) پر یہہ الزام لگا ہی کہ اُنہوں نے سلطان عبدالعزیز خان مرحوم کو قتل کروایا تھا اسی لئے وہ سمرنا کو جہاں فرانس کے اختیارات ہیں بھاگ گئے +

کلکتہ میں اِن دنوں ایک معزز ہندو عورت قرضہ کے معاملہ میں گرفتار ہوئی جسپر برٹش انڈین ایسوسی ایشن اور نیز محمڈن ایسوسی ایشن نے تعزیرات ہند کے اُس دفعہ کی ترمیم کی درخواست کی ہی جس میں عورت کو مدعی علیہا بنایا جانا لکھا ہی +

قندھار۔ کی تازہ خبر سے امیر عبدالرحمان خان کی اُمیدوں کی بہتر صورت نظر آتی ہی اور اس سے امیر صاحب یا انکے گورنر قندھار کی زیرکی بخوبی روشن ہی۔ ہم اڑہائی ہزار آدمیوں کے گرشک کیطرف بھیجنے سے یقین کرتے ہیں کہ یہہ ہرات پر حکومت قائم کرنیکی تیاری ہی۔ یقین ہی کہ اب کل جنوبی ملک نے امیر صاحب کی حکومت کو تسلیم کر لیا ہی جنرل سیوم صاحب کی فوج کے واپس آنے پر زمینداور کے سرداروں نے جدید گورنر کی متابعت اختیار کی ہی۔ تار مندرجہ بالا سے ہمیں معلوم ہوتا ہی کہ اُنہوں نے اپنے نئے مالکوں سے مطمئن بندوبست کر لیا ہی۔ امیر صاحب کے رقیب اب بھی ہرات میں آپس میں خرخشہ کر رہے ہیں۔ امیر کے دو طرف یعنے قندھار اور افغانی ترکستان سے چڑھائی کی تکذیب میں کوئی خبر ہمارے پاس نہیں آئی۔ اسحاق خان کی نمک حلالی اور استقلال قابل اعتبار ہی +

موضع رتاب پور ضلع جالندھر میں چار عورت اور ایک مرد ایک مٹی کے ڈھگ کے نیچے دب کر مر گئے +

سنا ہی کہ شملہ اور انبالہ کی درمیانی ڈاک گھوڑوں میں مرض پھیلا ہوا ہی۔ گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے اسکے انسداد میں معقول تدبیریں ہو رہی ہیں +

جالندھر ہی کا ذکر ہی کہ ایک عرضی نویس نے کسی دہقان سے عرضی لکھوائی کی اُجرت میں پانچ روپیہ لیکر صرف ایک روپیہ درج رجسٹر کیا +

تحقیق ہو جانے پر صاحب ڈپٹی کمشنر نے نام بردہ پر پچاس روپیہ جرمانہ کیا +

لودیانہ

اخبارات سے ظاہر ہو رہا ہی کہ آجکل ہندوستان و پنجاب کے شہروں کے باشندوں پر خطاب خان بہادر و رائے صاحب وغیرہ کی بارش ہو رہی ہی مگر معلوم نہیں کہ ہمارے شہر لودیانہ پر ان خطابوں کی پھوہار تک بھی کیوں نہیں پڑتی۔ جب ہمنے بہت ہی قیاس دوڑایا تو یہہ معلوم ہوا کہ لودیانہ کے باشندے کوئی خطاب حاصل کرنا نہیں چاہتے ہیں اگر حاصل کرنا چاہتے تو سرکار نے اُنکے واسطے بہت سلسلے ایسے جاری کئے تھے کہ جنکے طفیل خطاب مذکورہ حاصل کر لیتے۔ مثلاً مدارس زنانہ جاری کرنا شفاخانوں میں بڑی امداد کرنا۔ ترقی تعلیم میں کوشش کرنا۔ ٹیکہ لگوانے میں ساعی ہونا۔ کمشنر حفظان صحت کے قواعد کے بموجب اپنے شہر میں عمل درآمد کرنا۔ خیر وے باتیں تو کچھ بھی نہیں ہوئی تھیں مگر جس کام کے واسطے بعض بعض باشندے مخصوص بھی ہوئے اور گورنمنٹ گزٹ میں مشتہر بھی ہوئے اُس کام کو بھی کامل طور سے کسی نے بہم نہ پہونچایا پس خطاب کے مستحق کسطرح ہوویں۔ خطاب کا پانا بڑا مشکل کام ہی۔ دیکھو ذرا سا کام میونسپل کمیٹی کا ہی جسمیں ایک حبہ بھی جیب خاص سے کسیکا خرچ نہیں ہوتا ہی۔ صرف کوشش درکار ہی یعنے صفائی شہر جس سے خاص و عام کا فایدہ مگر ہمارے شہر کے باشندوں سے وہ بھی نہ ہو سکا ہمنے بارہا داد و یلا کیا کہ شہر میں صفائی نہیں ہوتی ہی۔ جدھر دیکھو غلاظت جدھر دیکھو غلاظت۔ اب انتظام جدید نے اور ہی رنگ پکڑا ہی۔ یعنے جس گلی میں جاؤ غلاظت بھرا گڈہ کھڑا ہی۔ خاکروب وغیرہ ٹوکروں میں اکٹھا کر کر کے لاتے ہیں اور آتے ہی دور سے ہولی کے ہلیار کی طرح گڈے کی طرف پھینکتے ہیں کچھ سڑک پر اور کچھ گڈہ پر۔ راہ گیر ہیں کہ کپڑوں کو لپیٹے اور ناک پکڑے مونہہ چھپائے چلے جاتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ یہہ صفائی کا کوئی نیا قانون نکلا ہی۔ چار بجے کے بعد خاکروب جھاڑو دے کر نکلتے ہیں اور اپنی کارگذاری بازار کے لوگوں اور راہ گیروں کو دکھلاتے ہیں وہ وہ جھاڑو کا ہاتھ مارتے ہیں کہ بازاروں میں اندھا دھند کا سما ہو جاتا ہی۔ سقہ ہی کہ ایک مشک پانی سے سو سو دوکانوں کی نالیاں صاف کر رہا ہی۔ حکم تھا کہ ایک مشک میں ۱۵ دوکانوں کی نالی صاف ہو مگر جب سقہ سو دوکان کی نالی ایک مشک سے صاف نہ کرے تو اُسکو کارگذار کون کہے۔ شاید سقوں نے یہہ سمجھا ہوگا کہ نالی کی صفائی نہیں چاہئے بلکہ نالی کو مشک کا مونہہ دکھلانا اور ذرا سیلاب کر دینا ہی۔ پس جب یہہ حالت ہی تو خطاب کی بارش دور ہی رہیگی +

اور خطابوں کے ناکردہ کار اُمیدوار اپنی مراد سے نامراد نہ رہینگے تو اور کیا ہوگا +

گرمی کیا خوب اپنا جوبن دکھلا رہی ہی +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے ایک تاکیدی حکم تحصیلدار صاحب لودیانہ کے نام جاری فرمایا ہے کہ کسبیوں و خانگیوں کو بذریعہ منادی اطلاع دیدو کہ ۱۵ روز کے عرصہ میں جو خانگی و کسبی گلی کوچوں سے اُٹھکر لوچہ بازار میں آباد نہ ہوگی اُسکا چالان کیا جاویگا اور پھر سزا ہوگی چنانچہ ۳ مئی کو شہر میں منادی کی گئی ہے۔ اب ہمکو یقین کامل ہے کہ اس حکم مجریہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر پر ضرور عمل درآمد ہوگا اور گلی کوچوں سے اس فرقہ ناہنجار کو اُٹھایا جاویگا +

میلہ رکھ ہفتہ گذشتہ میں آخیر ہفتہ کی تقریب پر نہیں ہوا اور اب آئندہ کو ہوتا ہوا نظر بھی نہیں آتا ہے سچ ہے کہ جب کوئی چیز اپنی اعتدال پر نہیں رہتی وہ قائم بھی نہیں رہ سکتی ہے +

اشتہار

از عدالت منتظم جایداد نادارن مسٹر سی تھین صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر لودیانہ +

مقدمہ نمبرہ ناداری بابت ۱۸۸۱ء جو کہ مسمی رادھاکشن پسر کاہنامل قوم کھتری ساکن لودیانہ نے ایک درخواست نادای وانتظام قرضہ ذمگی خود تعدادی ۵ معہ ایک قطعہ فرد اسمائے قرضخواہان خود باندراج تفصیل قرضہ ہر ایک قرضخواہ حسب دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء عدالت ہذا میں گذرانی ہے اسلئے یہہ اشتہار بغرض آگاہی جملہ قرضخواہان رادھاکشن نادار کے اخبار نور افشاں میں مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس کسی قرضخواہ کو بابت رقم یافتنی خود تنازعہ ہو یا جو کچھ عذر ہو یا نسبت نادار کے دعوی رکھتا ہو وے ۱۷ جون ۱۸۸۱ء کو وقت ۶ بجے صبح کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر دعوی پیش کرے یا عذر کرے اور اپنے ہمراہ تاریخ معینہ پر جو کچھ ثبوت تحریری رکھتا ہو لاوے اور ایک فرد قرضخواہان کی معہ نقل اشتہار ہذا کے در عدالت پر آویزان کی گئی ہے ہر ایک قرضخواہ فرد مذکور کو تاریخ معینہ سے پہلے برائے جوابدہی معائنہ کر سکتا ہے +

۲	۱
جوتامل بالکرام - بادرمل پربھول - کرپارام بانیہ لودیانہ	
الہ	سمالعہ
۴	۳
راجیداس ساہوکار لودیانہ	روڑامل بانیہ ساہوکار لودیانہ -
سمار	سمار
۶	۵
بنسی مل - جہانگیری مل	منشی لچھمن گنگا رام لودیانہ
اما	سامہ
۸	۷
دیوچند - دونیچند لودیانہ	گوڈرمل بانیہ لودیانہ -
الماعہ	سما
۱۰	۹
شبامل رادھاکشن لودیانہ	سردھارام وملہی رام
الماعہ	سما
۱۲	۱۱
دیوچند - کندن مل	کالومل راجومل لودیانہ -
مار	ماصہ
۱۴	۱۳
ناتی مل	چندومل نگیناامل
السمار	مار
۱۶	۱۵
بالکشن داس وبہاری لال ماصہ	

یہہ اشتہار ۲۶ مئی ۱۸۸۱ء کو بحکم عدالت مشتہر کیا جاتا ہے +

غزل - ر - م - عاشق

مسیح کے خون مقدس سے ہماری اب رہائی ہے۔
تمہاری اے گنہگار و بجز اُسکے تباہی ہے۔
گرا جاتا ہوں دلدل میں مجھے اب تھامے پیارے۔
کہے کسکو یہہ بیچارہ تیری دیتا دوہائی ہے۔
توہی خالق توہی مالک توہی رازق ہے عالم کا۔
توہی نے تو خداوندا یہہ سب دنیا بنائی ہے۔
یہی شہرہ ہے عالم میں کہ عیسی آپ آتا ہے۔
دکھاوے شکل نورانی تو کیوں مجھسے چھپائی ہے۔
نہیں ہے چین کچھ مجھکو نہ کچھ آرام و راحت ہے۔
تیری فرقت میں اے جانی لبوں پر جان آئی ہے۔
میری جان نقد جاں لیکر ہوں آیا آپکے در پر۔
اگر منظور خاطر ہو تو بس مشکل کشائی ہے۔
میں عاشق ہوں مسیحا کا پکاروں چار سو ہر دم
مجھے لجا میرے دلبر کہ تیری ہی خدائی ہے۔

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہے۔ قیمت مندرجہ ذیل ہے۔ سالانہ بلا محصول عہ معہ محصول عہ ۲ پرچہ کیواسطے معہ محصول للعہ - ۳ پرچہ کیواسطے ۱۲ عہ - ۴ پرچہ کیواسطے معہ محصول عہ - ۵ پرچہ کیواسطے محصول سے - ۶ پرچہ کیواسطے معہ محصول لعہ - ۱۲ پرچہ کیواسطے معہ محصول لعہ قیمت بذریعہ منی آرڈر جو ہر ایک ڈاکخانہ میں بنتا ہے بھیجنی چاہیے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا